



## سوال

(406) دودھ پلانے والی عورت روزہ ترک کرنے پر قضا ادا کرے گی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دودھ پلانے والی عورت کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ روزہ چھوڑ دے؟ چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کب ادا کرے؟ کیا وہ قضا کے بجائے مسکینوں کو کھانا بھی کھلا سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دودھ پلانے والی عورت کو روزے کی حالت میں دودھ کم ہو جانے کی وجہ سے بچے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو وہ روزے چھوڑ سکتی ہے مگر اسے بعد میں ان روزوں کی قضا ادا کرنا ہوگی کیونکہ یہ مریض کے مشابہ ہوگی جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخِّرٍ يُدِ اللّٰهُ لَكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُؤَيِّدُ كُفْرًا الْعُسْرَ ... سورة البقرة ۱۸۵

”اور جو بیماری یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (روزہ رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔“

جب رکاوٹ دور ہو جائے تو اسے روزوں کی قضا ادا کرنا ہوگی۔ قضا یا تو سردیوں کے موسم کے چھوٹے اور ٹھنڈے دنوں میں ادا کر لے یا لگے سال لیکن اس کے لیے مسکینوں کو کھانا کھلانا جائز نہیں کیونکہ روزے کے بجائے کھانا اس عذریہ مرض کی صورت میں کھلایا جاسکتا ہے جس کے زائل ہونے کی امید ہی نہ ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 379

محدث فتویٰ